DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس
Page NO.14 Col No.01

حکومتی اقدامات غیر موثر

تجارتی خسارہ ملکی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا

مسلسل اضافے سے تجارتی خسارہ 34 ارب ڈالر ہو گیا، 11 ماہ کے دوران در آمدات 55 ارب سے تجاوز ، بر آمدات 21 ارب 32 کروڑ ڈالر پر آ گئیں، دستاویز

اسلام آباد (رپورٹ / علیم ملک) حکومت کی جانب سے تمام تر اقدامات کے باوجود در آمدات اور تجارتی خسارے میں اضافے کا رجحان بدستور جاری ہے اور تجارتی خسارہ 34 ارب ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ در آمدات 55 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہیں 11 ماہ کے دوران در آمدات میں 14 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق ملک میں بر آمدی شعبے کو دی جانے والی مراعات کے باوجود گزشتہ 11 ماہ سے در آمدات میں مسلسل نمایاں اضافہ ہو رہا ہے اور 11 ماہ کے دوران در آمدات 55 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہیں جبکہ بر آمدات 21 ارب 32 کروڑ روپے زائد ہیں۔ اب تک کے اعداد و شمار کے مطابق تجارتی خسارہ 34 ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے جو کہ ملکی تاریخ میں بلند ترین سطح ہے۔ سرکاری دستاویز کے مطابق جولائی 2017 کے دوران ملکی تجارتی خسارہ 3 ارب 20 کروڑ ڈالر سے زائد تھا جس میں بر آمدات 1 ارب 63 کروڑ اور در آمدات 4 ارب 83 کروڑ ڈالر تھیں۔ اگست 2017 کے دوران تجارتی خسارہ 6 ارب 29 کروڑ ڈالر رہا۔ بر آمدات 3 ارب 49 کروڑ اور در آمدات 9 ارب 78 کروڑ ڈالر رہیں۔ رواں مالی سال کے دوران ستمبر میں تجارتی خسارہ 9 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا اور ستمبر 2017 میں در آمدات 14 ارب 26 کروڑ ڈالر سے زائد رہیں۔ اکتوبر کے دوران تجارتی خسارے میں 3 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا اور تجارتی خسارہ 12 ارب 10 کروڑ ڈالر سے تجاوز کر گیا جس میں بر آمدات 7 ارب ڈالر سے زائد اور در آمدات 19 ارب 16 کروڑ ڈالر سے زیادہ رہیں۔ سرکاری دستاویز کے مطابق نومبر 2017 کے دوران تجارتی خسارے میں نمایاں اضافہ ہوا اور نومبر کے دوران تجارتی خسارہ 15 ارب 3 کروڑ ڈالر تھا۔ نومبر میں در آمدات 24 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئیں جبکہ بر آمدات صرف 9 ارب 3 کروڑ ڈالر تک محدود رہیں۔ دسمبر 2017 کے دوران در آمدات 28 ارب 94 کروڑ ڈالر سے بھی بڑھ گئیں اور تجارتی خسارہ مسلسل اضافے کے ساتھ 17 ارب 93 کروڑ ڈالر سے زائد ہو گیا۔ سرکاری دستاویز کے مطابق جنوری 2018 میں در آمدات 34 ارب 47 کروڑ ڈالر سے زائد اور بر آمدات 12 ارب 95 کروڑ ڈالر سے زائد اور تجارتی خسارہ 21 ارب 51 کروڑ ڈالر تک پہنچ گیا۔ فروری میں بر آمدات میں بہتری کا رجحان رہا اور فروری میں در آمدات 39 ارب ڈالر سے زائد اور بر آمدات 14 ارب 84 کروڑ ڈالر تھیں۔ فروری کے دوران تجارتی خسارہ 24 ارب 25 کروڑ ڈالر سے زائد رہا۔ دستاویز کے مطابق رواں سال مارچ میں تجارتی خسارے میں اضافے کا سلسلہ جاری رہا اور فروری میں تجارتی خسارہ 27 ارب 26 کروڑ 80 لاکھ ڈالر رہا۔ مالی سال 18-2017 کے پہلے 10 ماہ کے دوران تجارتی خسارہ 30 ارب 21 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کی سطح پر رہا۔ 10 ماہ کے دوران در آمدات 49 ارب 41 کروڑ ڈالر سے زائد اور بر آمدات 19 ارب 20 کروڑ 20 لاکھ ڈالر رہیں۔ رابطہ کرنے پر وزارت تجارت کے ترجمان نے اعتراف کیا کہ گزشتہ مالی سال کے نسبت رواں سال کے دوران در آمدات میں 14 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ ایکسپریس سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ در آمدات میں اضافے کی بڑی وجہ ایندھن کی در آمد توانائی بحران کے خاتمے کے لیے بجلی پیدا کرنے والی مشینری کی در آمد میں ہونے والا اضافہ ہے۔